اے مسلمانو! کب تک؟ کب تک؟

کب تک؟ اے مسلمانو! کب تک؟ یہ نافرمانی اور سرکشی' کب تک! یہ کوتاہی وسہل انگاری کب تک! سنن وواجبات میں یہ تساہل کب تک! (مگر وہ جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے)

اے گناہ گارو! اے بھائیو!

اپنے ربّ کی طرف پلٹنے اور توبہ کرنے کے لیے کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟

کیا تم موت کے علاوہ کسی اور چیز کا انتظار کر رہے ہو؟

موت اچانک آتی ہے اور قبر عمل کا صندوق ہے۔ پس اے میرے پیارو! پلٹ آؤ اپنے ربّ کی طرف! جھک جاؤ اپنے ربّ کی طرف! اُس سے تقویٰ کی روش اختیار کرو' اس سے پہلے کہ موت آئے' پھر تم حسرت کرو اور نادم ہو لیکن اُس وقت اِس کا کوئی فائدہ نہ ہو۔

اسلام کے ستون' نماز' سے ہماری لاپرواہی کب تک رہے گی' جب کہ تم جانتے ہو کہ جس نے اسے ترک کیا اور اعلان کیا' اس نے کفر کیا۔

اور کب تک تم گوارا کرو گے کہ بڑی بڑی برائیاں تمھارے گھروں میں داخل ہوں اور تمھاری اولاد کی عقلوں کو ماؤف کر دیں۔ ان کے اخلاق اور آداب ضائع ہو جائیں اور وہ فضیلت کے بجائے رذالت کی راہ پر چلیں۔ کب تک وہ گانے سنتے رہو گے جو حرام ہیں؟ کب تک اولاد کی تربیت سے غافل رہو گے؟ کب تک اپنی عورتوں کے بناؤ سنگھار کر کے باہر نکلنے کو برداشت کرو گے؟

تمھارے دشمن تمھارے ساتھ جو چالیں چل رہے ہیں ان سے کب تک غافل رہو گے؟

اے میرے بھائیو! اے میرے پیارو! ہدایت کے راستے کی طرف پلٹ آؤ۔

اپنے مقصد زندگی پر غور کرو۔

تم کیوں پیدا کیے گئے ہو اور تم کو پلٹ کر کہاں جانا ہے؟

(عبداللہ بن مبروک' شرورہ' السعودیۃ' المجتمع' کویت' ۲۷ جولائی ۲۰۰۱ء)

(خیر خواہ)